

شفاعتِ لطیف

وعظ نمبر ۳۵۳۹

شائع شدہ: جمعرات، ۲۳ نومبر ۱۹۱۶

مبلغ: سی۔ ایچ۔ سپرجین

مقام: میٹروپولیٹن ٹیبری نیکل، نیوٹنگٹن

بوقت: خداوند کے دن کی شام، ۲۴ ستمبر ۱۸۷۱

"اے خداوند! مجھے اپنی اُس رضا کے ساتھ یاد کر، جو تُو اپنی قوم پر رکھتا ہے، اور اپنی نجات سے میری ملاقات کر۔"

(زبور ۱۰۶:۴)

خدا کی طرف سے یہ کیسا شفیق کام ہے کہ وہ ہمارے لیے دُعائیں مہیا کرتا ہے! وہ انہیں ہمارے ہونٹوں پر رکھ دیتا ہے۔ کوئی بھی یہ کہنے کا عذر نہ کرے، "میں دُعا نہیں کر سکتا، کیونکہ میں کوئی جملہ بنانے سے قاصر ہوں۔" دیکھو! یہ دُعا پہلے ہی مرتب کی گئی ہے، جو یہاں موجود ہر شخص کے لبوں کے لیے موزوں ہے—خواہ وہ بلند مرتبہ ہو یا ادنیٰ، غنی ہو یا فقیر، مقدس ہو یا گنہگار۔ اور اس سے بھی بڑی رحمت یہ ہے کہ وہی خدا، جو ہمیں دُعا کا کلام عطا کرتا ہے، ہمیں دُعا کی رُوح بھی بخشنے کو تیار ہے، کیونکہ "رُوح القدس ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے" (رومیوں ۸:۲۶)۔ جبکہ ہم نہیں جانتے کہ ہمیں کس "طور" دُعا کرنی چاہیے، وہ "مقدسوں کی شفاعت خدا کی مرضی کے موافق کرتا ہے۔"

جب وہ تمہیں دُعا عطا کرے، اور دُعا کرنے کی طاقت بھی بخشے، تو یہ کیسی شیریں برکت ہے! لیکن یہ سب کچھ نہیں، کیونکہ جب زمین پر دُعا راست طور پر پیش کی جاتی ہے، تو ایک ہستی آسمان پر موجود ہے، جو سننے میں تیز اور شفاعت میں مستعد ہے۔ وہ ہماری فریاد کو لیتا ہے، اُسے اپنے باپ کے تخت کے سامنے پیش کرتا ہے، اُسے اپنی حکمت سے کامل بناتا ہے، اور اُسے اپنی قربانی کی خوشبو سے معطر کرتا ہے، اور پھر باپ تبسم فرماتا ہے، اور دُعا اپنے پورے فضل و رحمت کے ساتھ قبول کی جاتی ہے۔

میری آج کی دُعا یہ ہے کہ یہاں موجود بہت سے لوگ ہمارے متن کے ان الفاظ کو اپنے دلوں پر دہکتے کونٹوں کی مانند رکھیں، تاکہ پھر مقدس دُعا کا دھواں بطور بخور آسمان کی طرف بلند ہو، اور خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس میں آرام کی خوشبو پائے۔

—ہم آج رات کے متن کو تین پہلوؤں سے دیکھیں گے
اول، یہ ہر ایماندار کے لیے ایک موزوں دُعا ہے۔
دوم، یہ رنجیدہ رُوحوں کے لیے ایک مناسب التجا ہے—یعنی اُن مسیحیوں کے لیے جو افسردہ ہیں اور اپنی یقین دہانیوں کو کھو چکے ہیں۔
سوم، یہ ایک بیدار اور خدا کو تلاش کرنے والے گنہگار کے لیے ایک موزوں فریاد ہے۔

—میرے عزیز بھائیو، جو ایمان میں ہو، آئیے پہلے نکتے پر غور کریں

۔ یہ دُعا مسیح یسوع میں ہر ایماندار کے لیے کتنی موزوں ہے ۱

تم دیکھو گے کہ یہاں دُعا کرنے والا کوئی غیر معمولی فضل نہیں مانگتا۔ وہ کہتا ہے، "اے خداوند! مجھے اُس رضا کے ساتھ یاد کر، جو تُو اپنی قوم پر رکھتا ہے۔"

یہ کوئی جاہ طلب دُعا نہیں جو مانگے کہ سب سے ممتاز ٹھہرایا جائے، نہ ہی یہ کوئی ناشکری کی دُعا ہے جو ایسی خاص برکت کے لیے ہو، جو باقی ایماندار بھائیوں کو نہ ملے۔ بلکہ یہ وہ دُعا ہے جو تمام مقدسین کے لیے یکساں برکت کی آرزو رکھتی ہے۔

"اے خداوند! مجھے اُس رضا کے ساتھ یاد کر، جو تُو اپنی قوم پر رکھتا ہے۔"

یہ ہماری دُعاؤں کے لیے ایک سبق ہے۔ مثال کے طور پر، فطری طور پر میں یہ دُعا کر سکتا ہوں کہ مجھے جسمانی دُکھوں

سے بچا لے، لیکن یہ وہ فضل نہیں جسے خُدا اپنی قوم پر رکھتا ہے۔ اُس کی بہت سی محبوب بستیاں شدید تکالیف میں مبتلا رہتی ہیں— کچھ شہادت کی اذیتوں میں، اور کچھ خُدا کے ہاتھ کی قدرتی بیماریوں کے سبب۔

خُدا نے کبھی یہ ارادہ نہیں کیا کہ وہ اپنے لوگوں کو ہر درد سے بچائے۔ اُس کا ایک بیٹا بے گناہ تھا، مگر اُس کا کوئی بیٹا بے دُکھ نہ تھا۔

وہ جو کامل تھا، جو پہلوٹھا تھا، اُس کے ہاتھ اور پاؤں چھیدے گئے، اور ہر عصب اُس کے لیے نئے کرب کا وسیلہ بنا۔ "پس، میں یہ دُعا کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا کہ "اے خُداوند! مجھے ہر جسمانی اذیت سے محفوظ رکھ۔

میں کیوں وہ مانگوں جو اُس نے اپنی باقی قوم کو نہ دیا؟

نہیں! اگر میز پر کوئی ایسا پیالہ رکھا ہے جو تلخی سے بھرا ہے، اور اگر وہ بیٹوں کے لیے ہے، تو مجھے بھی اس میں سے اپنے حصے کا جام پینے دے، اور اُس کے ساتھ اُس کی محبت بھی۔

اسی طرح، مجھے کوئی حق نہیں کہ میں خُدا سے یہ مانگوں کہ وہ مجھے دولت میں رکھے، یا آرام دہ مقام میں رکھے، یا مجھے مفلسی سے بچائے۔

میں ایسا مانگ سکتا ہوں، مگر ہمیشہ پوری فرمانبرداری کے ساتھ، کیونکہ میں کون ہوں کہ خُدا مجھے غریب ہونے سے بچائے؟

مجھ سے کہیں بہتر لوگ غریب رہے ہیں— اور مجھ سے کہیں زیادہ مفلس ہوئے ہیں۔ پس، میں کیوں یہ توقع کروں کہ میں ہری بھری، نرم گھاس والی راہ سے آسمان تک پہنچوں، جب کہ دوسرے وہ پتھریلی راہیں چل چکے ہیں، جنہوں نے اُن کے پاؤں زخمی کیے؟

،کیا مجھے آسمان تک لے جایا جائے"
،راحت کے پھولوں بھرے بستر پر
،جب کہ اوروں نے انعام جیتنے کے لیے جنگ کی
"اور خونی سمندروں کو عبور کیا؟

ہر قسم کی آزمائش سے بچنے کی خواہش ہمارے لیے فطری ہے، لیکن یہ فضل کی تعلیم نہیں کہ ہم اسے اپنی دُعا بنا لیں۔ "نہیں، خُدا کی قوم کی عام حالت پر قناعت کرو۔" کیا شاگرد اپنے استاد سے بڑھ کر ہوگا؟ کیا خادم اپنے خُداوند سے برتر ہوگا؟ پس، یہی تمہارے لیے کافی ہو، "اے باپ! چاہے میں تندرست ہوں یا بیمار، چاہے میں امیر ہوں یا غریب، چاہے میں عزت دار ہوں یا حقیر، مجھے وہی رضا بخش، جو تُو اپنی قوم پر رکھتا ہے، اور میری بڑی سے بڑی خواہش اس سے زیادہ نہیں مانگ سکتی۔"

لیکن، آگے سنو کہ یہ دُعا جتنی عام برکت پر قناعت کرتی ہے، اتنے ہی کسی کم تر چیز پر راضی نہیں ہوتی۔

،مجھ پر بھی وہی فضل کر"
"جو تُو اپنی قوم پر کرتا ہے، اے خُداوند

یہ وہی فضل ہے جو اُن کو ملتا ہے، جس کی یہاں التجا کی گئی ہے۔

کیونکہ، بھائیو، اس سے کم ہر ہمارا گزارا نہیں ہو سکتا۔

میں چاہتا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ تم بھی چاہتے ہو، کہ خُدا کا وہی فضل ہمیں بھی ملے جو ابدی ہے— وہ فضل جو ابتدا کے بغیر ہے— وہ ازلے کرم جو خُدا کے ذہن میں اُس وقت تھا، جب زمین ابھی بنی بھی نہ تھی۔

تم وہ بھی چاہتے ہو جو ناقابلِ تغیر ہو، وہ فضل جو کبھی بدلنا نہیں۔

اگرچہ ہم بدلتے ہیں، مگر وہ ویسا ہی قائم رہتا ہے۔

اگر خُدا کا فضل بدلنے والا ہوتا تو تم کیا کرتے؟

اگر اُس کی محبت آتی اور جاتی، کبھی بخشی اور پھر خود کو واپس لے لیتی، تو وہ محبت کس کام کی ہوتی؟

تمہیں وہ فضل چاہیے جو ابدی ہو، جو ناقابلِ تغیر ہو۔

اور میں جانتا ہوں کہ تم وہ فضل بھی چاہتے ہو جو لامحدود ہو، کیونکہ تمہاری ضروریات بھی بے شمار ہیں۔

تم وہ محبت چاہتے ہو جو معرفت سے بالا ہو، تم اُسے اُس کی تمام بلندیوں اور گہرائیوں میں چاہتے ہو

،تم خُدا کے دل کو چاہتے ہو، تم اُس کے رحم کی گہرائیوں کو چاہتے ہو

تم چاہتے ہو کہ ایک نجات دہندہ تمہارے ساتھ ایک ہو، اور تم اُس کے ساتھ ایک ہو۔

تم کسی تاج پر ٹالے جانے کو پسند نہ کرو گے،
تم کسی سلطنت یا زمین کے تمام خزانے پر قناعت نہ کرو گے،
تمہیں نہ اس سے زیادہ چاہیے، نہ اس سے کم
صرف وہی فضل جو خُدا اپنے برگزیدوں پر رکھتا ہے، جو اُس کی محبت کے مقدس انتخاب میں ہیں۔
نہ زیادہ۔ نہ کم۔

تمہیں چاہیے کہ اس دعا میں ایک خاص نکتہ پر غور کرو—یعنی، جو یہاں دعا کر رہا ہے، وہ برکتوں کی التجا اُسی بنیاد پر کر رہا ہے، جس پر باقی مقدسین کرتے ہیں۔
تم دیکھو گے کہ یہ بنیاد فضل کی ہے۔
وہ دعا کرتا ہے کہ اُسے وہی کرم نصیب ہو، جو خُدا اپنی قوم پر کرتا ہے۔
کرم—"اگر کوئی ایک شخص بھی نجات پائے، جو خُدا کی شریعت کا سخت مجرم رہا ہو، جو بدکردار، ناپاک، اور گمراہ ہو، تو"
یہ ضرور فضل ہی کے سبب ہوگا۔

اور اے عزیز مسیحی دوست! تم جو کوئی بھی ہو، تمہاری نجات کا بھی کوئی اور ذریعہ نہیں، اور تم یہ بات جانتے ہو۔
جب خُداوند اپنے عہد کی برکات سخت گناہگاروں پر نازل فرماتا ہے، تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ انہیں محض اس لیے بخشتا ہے
کہ جس پر چاہے رحم کرے، رحم کرتا ہے۔
لیکن، تمہارے لیے بھی کرم اسی طریقے سے آتا ہے۔
میں یقین سے کہتا ہوں کہ تم خُدا سے یہ دعا کرنے کی جرأت نہیں کرو گے کہ وہ تم سے تمہارے اعمال کے مطابق معاملہ
کرے،
کیونکہ، اے مقدسو، تمہارے اعمال کیا ہیں؟ تمہارے اعمال کے باعث تمہیں کیا مل سکتا تھا
سوائے ابدی آگ کے؟

تم تو خُداوند سے یہی مانگتے ہو کہ وہ تم سے اپنے عدل کے مطابق نہ نمٹے
بلکہ وہ تمہیں اپنی رحمتوں کے باعث یاد کرے۔

کیا یہاں کوئی ایسا نام نہاد مسیحی ہے، جو اس بنیاد پر خُدا کے حضور آنے سے انکار کرے،
اور کرم و بے عوض رحمت کی التجا کرنے سے گریز کرے؟
اگر ایسا ہے تو، اے دوست
تم خُدا کے فرزندوں میں شامل نہیں۔

کیونکہ، چاہے خُدا کے فرزند آپس میں کسی بھی بات میں مختلف ہوں، لیکن اس حقیقت پر ان میں کبھی اختلاف نہیں ہوتا کہ
"نجات خُداوند کی طرف سے ہے، اور یہ محض فضل سے ہے، اور فضل ہی سے رہے گی۔"

اگر تم وہی نشان نہیں رکھتے، جو اُس کے بچوں کی پہچان ہے،
اگر تم اپنی روزی اور لباس کو بھی خُداوند کی خالص بخشش نہ سمجھو
اور اگر تم اپنے گناہوں کی معافی اور آخری دن قبولیت کی اُمید کو خُداوند تمہارے خُدا کے آزاد، بے سبب، اور خود مختار کرم
پر مکمل طور پر قائم نہ کرو
تو جان لو کہ تم اُس کے فرزندوں میں شامل نہیں۔

پس دیکھو، جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ وہی ہے جو وہ اپنی ساری قوم کو عطا کرتا ہے—نہ اس سے زیادہ، نہ اس سے کم۔
—اور ہم اسے اپنے حق کے طور پر نہیں بلکہ فضل کے طور پر مانگتے ہیں
ایسا فضل جس کے لیے ہم زندگی میں بھی اُس کا شکر کریں، اور موت میں بھی اُس کا شکر بجا لائیں
بشرطیکہ وہ ہمیں یاد کرے اور ہمیں یہ بخشش عطا فرمائے۔

اب بھی اگر ہم اس متن کو مسیحی کی دعا کے طور پر دیکھیں، تو ہم پائیں گے کہ
دعا کرنے والا چاہتا ہے کہ اُسی طرح کے نتائج اُس کی زندگی میں بھی ظاہر ہوں
جیسے کہ تمام خُدا کے لوگوں کے ساتھ ہوتے آئے ہیں
"کیونکہ وہ کہتا ہے: "مجھے اپنی نجات کے ساتھ یاد کر۔"

اے عزیزو! خُدا کا کرم نجات پر منتج ہوتا ہے
اور نجات کا یہ کلمہ بڑی وسعت رکھتا ہے۔

اگر تم یہ زبور پڑھو تو دیکھو گے کہ زبور نویس اسے ربائی کے مفہوم میں استعمال کرتا ہے۔
بنی اسرائیل بحر قلزم تک پہنچے اور ڈرے کہ وہاں ہلاک ہو جائیں گے
لیکن خُداوند نے ان کے لیے گہرے پانیوں میں سے ایسا راستہ بنایا جیسے بیابان میں۔

پس جب میں یہ دعا مانگتا ہوں:
"اے خُداوند! مجھے اُس کرم کے ساتھ یاد کر جو تُو اپنی قوم پر کرتا ہے"
تو میرا مطلب یہ ہے کہ:
جب میں کسی مصیبت میں پڑوں، تو تُو مجھے اس میں سے گزار لے۔"
"جس طرح تُو نے قدیم زمانہ میں اپنی قوم کے لیے بحر قلزم میں سے راستہ بنایا، میرے لیے بھی راہ نکال۔
!اور اے! کتنی بار خُداوند ہمارے ساتھ ایسا کرتا ہے
،جب ایسا لگتا ہے کہ راہ بند ہو چکی ہے، جب ہماری عقل عاجز آ جاتی ہے
"جب ہم بے بس ہو کر پکار اٹھتے ہیں: "ہائے آقا! ہم کیا کریں؟
تب ہماری انتہائی بے کسی، خُدا کی قدرت کے ظاہر ہونے کا موقع بن جاتی ہے
اور وہ اپنی شادمان قوم کو گہرے سمندروں میں سے گزار دیتا ہے۔

یہ کلمہ نجات زبور میں گناہوں کی معافی کے مفہوم میں بھی آتا ہے
،کیونکہ تم نے پڑھا کہ بار بار بنی اسرائیل کے گناہوں کا ذکر کیا گیا
"مگر لکھا ہے: "تو بھی جب انہوں نے اُس سے فریاد کی، اُس نے اُن کی دعا سنی۔

پس جب میں یہ دعا مانگتا ہوں، تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے:
!اے خُداوند! تُو اپنی قوم کے گناہ معاف کرنے کا عادی ہے، میرے گناہ بھی معاف کر"
!جس طرح تُو اُن کے گناہ بادل کی مانند مٹا دیتا ہے، میرے گناہ بھی مٹا دے
!جس طرح تُو اپنے فرزندوں کو گناہ پر غالب آنے میں مدد دیتا ہے، مجھے بھی پاک کر، روح، جان، اور بدن میں
جس طرح تُو اپنے لوگوں کو آزمائش میں محفوظ رکھتا اور نکال لاتا ہے، اے مہربان چرواہے! مجھے بھی اپنی بھیڑوں میں
رکھ
جس طرح تُو اپنے لوگوں کو بڑی مصیبت کے وقت بچاتا ہے، اور جس طرح اُن کا دِن ہوتا ہے، ویسی ہی تُو اُن کی طاقت بھی
بخشتا ہے
!"اے لامحدود محافظ! مجھے اپنی پڑوں کے نیچے پناہ دے، اور اپنی سچائی کو میری سپر اور ڈھال بنا

!یہ دعا کتنی میٹھی اور بابرکت ہے
مجھے اپنی نجات کے ساتھ یاد کر، جب میں بستر پر بے چین ہوں اور کروٹیں بدلتا ہوں، اور اگر تیری مرضی ہو تو مجھے"
"اٹھا کھڑا کر۔
مجھے اپنی نجات کے ساتھ یاد کر، جب لوگ مجھ پر بہتان باندھیں اور میرا نام بدی سے خارج کریں، اور اپنے خادم کا دل"
"شادمان کر۔
،مجھے اپنی نجات کے ساتھ یاد کر، جب میں گہرے پانیوں میں ہوں اور سیلاب مجھ پر چھا جائے"
!"جب میں دلدل میں دھنس جاؤں جہاں کوئی بنیاد نہ ہو، آ اور اپنی نجات کی قدرت کو ثابت کر

،مجھے اپنی نجات کے ساتھ یاد کر، جب میں مرنے لگوں"
!"جب آخری دریا کی سرد لہریں مجھے گھیر لیں، اپنی نجات کے ساتھ مجھے یاد رکھ
،تب مجھ سے وہی معاملہ کر، جو تُو نے ہمیشہ اپنے مقدسین کے ساتھ کیا ہے"
"جب وہ موت کے سایہ کی وادی میں سے گزرے۔

،میرا عصا اور میری لاٹھی مجھے تسلی دیں"
!"مجھے اپنی نجات کے ساتھ یاد کر، اے خُداوند

!اے مسیحی بھائیو
میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ یہ دعا تمہارے لیے زندگی میں بھی کافی ہے اور موت میں بھی۔
یہ ایک موزوں دعا ہے
،صبح کے لیے اور شام کے لیے
،جوانوں کے لیے اور بوڑھوں کے لیے
خوشی کے دنوں میں بھی اور مصیبت کے ایام میں بھی۔

امبارك به به آءا
ايس؁ اسه اكآر اٱنه لبو ٱر ركهو

بم اس آءا ٱر مسيحيو كه آواله سه ايك اور نكهه عرض كرته بهن
تم ديكهو كه به شروع سه آخر اك ذاءى آءا بهـ
بمارى آءائهن بمشه ذاءى نههن بوئى آابئهن
؁كيونكه بماره نآاء آبنده نه بههن سكهايا كه "ميره باٱ" نه كهو
بلكه "اه بماره باٱ آو آسمان ٱر به!" كهوـ
؁ليكن ٱهر بهى
؁آو شخص كههى اٱنه لبه آءا نههن كرتا
وه آوسرو كه لبه آرسآ طور ٱر آءا كرنه كه قابل نههنـ
؁اكر تم نه كههى "اه آءاونء! مآهه ياآ كر" نه كها
؁آو تم اس آاكو سه بهى ٱيجهه بو آو صليب ٱر لكآا آها
؁اور تم برگز ابرايم كى مانء كهره بونه كه قابل نههن
آب اس نه ممره كه ميءانوه ميں آوسرو كه لبه شفاعة كى آهىـ
؁آس كا آل سب سه وسيع بو
اسه سب سه ٱهله اٱنى ذاءى نآاء كى فكر كرنى آابههـ

ايس اه عزيز آوسآ؁ اه مسيحى مانئه واله
؁مهن تم سه آرآواسآ كرتا بو كه اس آءا كو واآء شخص كه صبهه ميں لو
؁اور كهو
"اه آءاونء! مآهه اس كرم كه ساآه ياآ كر آو آو اٱنه برگزيءو ٱر كرتا به"

؁مهن بهى بهى آءا مانگآا بو
؁اه آءاونء! اكر آو مآهه اٱنى عظيم قوم كى آءماء كه لبه بلاتا به"
!آو آيسا ميرا آن بو؁ ويسى ميري طاقت كر آه
؁آيسا آو نه اٱنه آاءمو كه ساآه كيا؁ آو ميره آيسه منصب ٱر آهه
"ميره ساآه بهى ويسا ٱى كر

اه كليسيا كه بزرگو اور آاءمو
؁تم ٱر آو بهارى ذمه آارى به؁ اس كه سبب آءا كرو
كه اسآفنس كه آءا اور فليس كه آءا
آمباره ساآه بو اور آمبهن وبى كرم بخشه
!آو اس نه آءيم زمانه ميں كليسيا كه بزرگوں اور آاءمو كو بخشا

اه ماؤں اور باٱو
!آءا كرو كه وه آمبهن وه فضل بخشه آو وه مسيحى والدين كو آيآا به
اه بآو اور آاءمو
آءا كرو كه وه آمبهن وبى كرم عطا كره
!آو اس نه بمشه آمبارى آاءآ ميں رهنه والو ٱر كيا به

اه آولآ منء لوگو
؁اكآر آءا كرو كه كههن تم آءاونء كه فضل سه محروم نه ره آاو
كيونكه آولآ آزمائش كا سبب بن سكتى بهـ
!اور اه مسكينو
آءا كرو كه آمبهن وه فضل آاصل بو
آو آمبارى آهوڑى روزى كو آمباره لبه كافى بنا آهـ

اه آنآرسآ لوگو
؁آءا كرو

کہ تمہارے جسم کی توانائی
تمہاری روح کی کمزوری نہ بن جائے۔

!اور اے وہ لوگو
جن کے رخساروں پر موت کے آثار نمایاں ہیں
جن کے بدن میں کمزوری ہے
اور جو کوچ کے قریب ہو
تمہاری موت کی حمد کا گیت پہلے سے تیار ہے
:اور وہ یہی دعا ہے

!اے خُداوند! مجھے یاد کر"
!اے خُداوند! مجھے اُس کرم کے ساتھ یاد کر جو تُو اپنی قوم پر کرتا ہے
"!اے میرے خُدا! مجھے اپنی نجات کے ساتھ یاد کر

میں یہ دعا ہر مسیحی دل پر چھوڑتا ہوں
اور خُداوند کے روح سے التجا کرتا ہوں
!کہ وہ اسے تمہارے دلوں پر نقش کر دے

ایک موزوں دعا، اُداس اور مایوس روحوں کے لیے

یہ دعا خُدا کے لوگوں کے لیے موزوں ہے
اور ہم انہیں یہی دعا دیتے ہیں
تاکہ جب وہ اسے مانگیں
تو انہیں ماتم کے بدلے مسرت کا تیل دیا جائے
اور غمگینی کی رُوح کے بدلے ستائش کا لباس میسر آئے۔

میں اُن سے درخواست کرتا ہوں
کہ وہ اس دعا پر توجہ دیں
اور پوری دلی آنکھوں سے اسے دیکھیں۔

تم دیکھو گے کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے
جس میں ایک نیک مرد بھلایا ہوا معلوم ہوتا ہے۔
یہ مزمور ایک راستباز شخص نے لکھا
،ایک الہامی انسان نے
:پھر بھی وہ کہتا ہے
"!اے خُداوند! مجھے یاد کر"
کیا اُس نے سمجھا کہ وہ بھلا دیا گیا ہے؟
اسے اس کا خوف تھا۔

اور خُدا کے دیگر مقدسین بھی
اس خوف سے گزرے ہیں۔
بلکہ کبھی کبھار پوری کلیسیا نے اس آزمائش میں حصہ لیا ہے۔
،صیُّون نے کہا، میرا خُدا مجھے چھوڑ چکا ہے"
"!میرا خُدا مجھے بھول گیا ہے

پس،
،اگر تمہیں لگتا ہے کہ تم فراموش کر دیے گئے ہو
،تو بھی ممکن ہے کہ تم خُدا کے نزدیک بہت عزیز ہو
!اتنے ہی عزیز جتنے پہلے تھے

اگلا نکتہ یہ ہے
،جب تم، اے خُدا کے فرزند
،اس کیفیت میں پہنچو
،تو سب سے بہتر دعا جو تم مانگ سکتے ہو
وہ ایک گناہگار کی دعا ہے۔

مَیں اسے گناہگار کی دعا کیوں کہتا ہوں؟
،کیونکہ یہ مجھے مرتے ہوئے ڈاکو کی دعا کی یاد دلاتی ہے
:جس نے کہا تھا
"اے خُداوند! جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے، تو مجھے یاد کرنا"

اے خُدا کے فرزند
،اگر تم اپنی نجات پر شک کرتے ہو
،تو اس پر بحث نہ کرو
،بلکہ ایک گناہگار کی مانند آؤ
اور گناہگار کی دعا مانگو۔
وہیں سے شروع کرو جہاں
:مرتے ہوئے ڈاکو نے دعا کی تھی
"اے خُداوند! مجھے یاد کر"

مَیں ہر اُس مسیحی کو جو تاریکی میں ہے
،اور جس کے ثبوت کھو چکے ہیں
یہی مشورہ دوں گا کہ
،وہ اُسی پرانے راستے پر چلے
جس پر گناہگار ہمیشہ سے چلتے آئے ہیں۔
،مَیں یسوع کے پاس جاؤں گا"
اگرچہ میرا گناہ پہاڑ کی مانند بلند ہو۔
،مَیں اُس کے اُنکھوں کو جانتا ہوں
"مَیں اندر داخل ہوں گا"

،پس اُس کے پاس جاؤ
،ابھی جاؤ
اور تم دیکھو گے کہ
مایوس روح کے لیے یہ کتنا ضروری ہے
کہ اسے یاد رہے
،کہ جو کچھ بھی اُسے مستقبل میں خُدا سے حاصل ہوگا
وہ محض فضل کے سبب ہوگا۔
"اے خُداوند! مجھے اپنے فضل سے یاد کر"

جب مَیں روشن دنوں میں
،خُدا کے فرزند سے خطاب کر رہا تھا
،تو مَیں نے اس نکتے پر زور دیا
لیکن یہ اور بھی زیادہ اہم ہے
جب ہم خُدا کے اُس فرزند سے مخاطب ہوں
،جو تاریکی میں ہے
،کیونکہ جب تم مایوس ہوتے ہو
تو تم پر قانونی طریقے آزمانے کا فتنہ آ سکتا ہے۔

تمہارا اپنا ضمیر
اور ابلیس
دونوں تمہیں یہی مشورہ دیں گے

کہ تم اپنے تسلی کے لیے
شرعی راستے اپناؤ۔
!مگر وہ سب بے ثمر ہیں

!فضل کا راستہ اختیار کرو
،تمہیں مفت فضل درکار ہے
اور اس کے سوا کچھ بھی
تمہارے لیے فائدہ مند نہیں ہو سکتا۔

:چلا کر کہو
"اے خُداوند! مجھے اپنے فضل کے ساتھ یاد کر"
،مجھے وہ کچھ دے
!جو تُو محض انصاف کے طور پر نہیں دے سکتا تھا
،میرے ساتھ ویسا سلوک نہ کر
،جیسا کہ میرے گناہ کے مطابق ہوتا
!بلکہ اپنے فضل کے مطابق مجھ پر مہربانی کر
کیونکہ یہی واحد چیز ہے
!جو مجھے بحال کر سکتی ہے

،اور آخر میں
یہ بات ایک پریشان حال شخص کے لیے
یاد رکھنے کے لائق ہے کہ
!خُدا کا اپنے لوگوں پر فضل کبھی تبدیل نہیں ہوتا

،کیونکہ یہ راستباز شخص
:اگرچہ اُس نے دعا کی
"اے خُداوند! مجھے یاد کر"
پھر بھی اُس کو یہ شبہ نہیں تھا
!کہ خُدا اپنی قوم پر مہربان ہے

،پس
کوئی چیز درست تعلیم کی مانند
تمہاری تسلی کے لیے مددگار نہیں۔

اگر کوئی شخص یہ شبہ کرے کہ
،مقدسین کی ثابت قدمی محض ایک وہم ہے
،اور یہ مانے کہ خُدا اپنی قوم کو چھوڑ سکتا ہے
،تو پھر
،جب وہ ذہنی اذیت میں ہوگا
تو اُس کے پاس کیا آسرا ہوگا؟

:مگر اگر وہ اس بات پر قائم رہے
یقیناً خُداوند اسرائیل کے لیے بھلا ہے، اُن کے لیے جو پاک دل ہیں۔ لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے، شاید اُس نے مجھے بھلا دیا"
"ابو۔ مجھے خوف ہے کہ میں اُس کے اپنے لوگوں میں شامل نہیں، لیکن میں جانتا ہوں کہ وہ اپنے لوگوں کو نہیں بھلاتا

،تو پھر
خُدا کا اپنی قوم کے لیے اٹل ہونا
،ایک مضبوط دلیل بن جاتا ہے
،اور ہم خُداوند کے حضور زیادہ مضبوط دل اور بڑھتی ہوئی اُمید کے ساتھ آتے ہیں
:اور کہتے ہیں

اے خُداوند! چونکہ تُو اپنے لوگوں سے کبھی نہیں بدلتا"
پس مجھے بھی اُن کی جماعت میں داخل کر
اور اپنی ابدی محبت کو
!میرے غمزدہ، ٹوٹے اور افسردہ دل پر نچھاور کر
مجھے یاد کر
!اے خُداوند

مجھے جو کمزور ہوں، جو گِرا ہوا ہوں
جو تیرے حضور پیچھے ہٹ چکا ہوں
مجھے یاد کر
اُسی فضل اور اُس آزادانہ رحمت کے ساتھ
!"جو تُو اپنی قوم پر رکھتا ہے

سچائی کو تھامے رہنا بہتر ہے
کیونکہ یہ ہمیں طوفان کے دن
لنگر کی مانند سہارا دے سکتی ہے۔

ایک بار پھر، میں افسردہ دلوں سے مخاطب ہوتا ہوں
اور یاد دلاتا ہوں کہ یہ دعا سبق آموز ہے۔

یہ ظاہر کرتی ہے کہ
ایک ترک شدہ اور بھلا دیا گیا دل
صرف خُدا کی حضوری کا طالب ہے۔

"!اے خُداوند! مجھے یاد کر"
اگر کوئی اور مجھے یاد کرے
تو اُس سے مجھے کچھ فائدہ نہ ہوگا
لیکن اگر تُو اپنے بندے کو ایک ہی بار یاد کرے
!تو سب کچھ مکمل ہو جائے گا

اے خُداوند! میں نے اپنے پاسبان کی زیارت کی"
اُس نے مجھے تسلی دینے کی کوشش کی۔
میں نے تیرے دن کی صبح اور شام میں
تیرے کلام کی منادی سُنی
میں تیری میز پر گیا
!لیکن وہاں بھی میں نے حوصلہ نہ پایا
!"مگر، اے خُداوند، تُو مجھے خود آ کر یاد کر

مسیح کی ایک زیارت
!ہر روحانی بیماری کے لیے شفا ہے

میں تمہیں باربا لودیگیہ کی کلیسیا سے
خطاب میں یاد دلا چکا ہوں۔
یہ کلیسیا نہ تو سرد تھی، نہ گرم
اور خُداوند نے فرمایا کہ
وہ اُسے اپنے مُنہ سے نکال پھینکے گا۔

لیکن دیکھو
وہ اس کلیسیا کی اصلاح کیسے فرماتا ہے؟

دیکھ، میں دروازہ پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں۔"
اگر کوئی میری آواز سُنے اور دروازہ کھولے

تو میں اُس کے پاس اندر جاؤں گا،
اور اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا،
!"اور وہ میرے ساتھ

یہ آیت گناہگاروں کے لیے نہیں کہی گئی،
اگرچہ اُسے بعض اوقات ایسے ہی بیان کیا جاتا ہے۔
یہ درحقیقت
خُدا کی کلیسیا یا خُدا کے فرزند سے خطاب ہے
جس نے خُدا کے چہرے کی روشنی کھو دی ہے۔

تمہیں جس چیز کی ضرورت ہے،
!وہ مسیح کی حضوری ہے
تمہیں جس چیز کی ضرورت ہے،
!وہ یہ کہ تمہاری رفاقت بحال ہو

اور میں خُداوند کو مبارک کہتا ہوں
!کہ وہ یہ کام یکدم، پل بھر میں کر سکتا ہے

،وہ تیرے دل کو بیدار کر سکتا ہے"
،اور تجھے اُس اُمنادیب کے رتھ کی مانند بنا سکتا ہے
!"جو مستعدی سے چلتے ہیں

ہو سکتا ہے
کہ تم آج یہاں ایسی حالت میں آئے ہو
،جیسے تمہاری روح بالکل مردہ ہو
لیکن ابدی زندگی کی ایک چمک
تمہیں چھو سکتی ہے
اور ایک نئی جان
تمہاری مُردہ طبیعت کے سینے میں
!دوبارہ سُنگ سکتی ہے

تمہیں لگ سکتا ہے کہ
،سب کچھ ختم ہو چکا ہے
،کہ فضل کی آخری چنگاری بھی بجھ گئی ہے
،لیکن جب خُداوند اپنی قوم کو یاد کرتا ہے
،تو وہ ویرانے اور سنسان جگہ کو خوشی سے بھر دیتا ہے
!اور بیابان کو گلاب کی مانند کھلا دیتا ہے

میں دعا کرتا ہوں
کہ آج کی رات
،تمہارے لیے برکت کی گھڑی بن جائے
:اور یہ دعا تمہارے حق میں پوری ہو

!اے خُداوند"
!"مجھے اپنی نجات کے ساتھ یاد کر

میں افسردہ دلوں کے ساتھ گہری ہمدردی رکھتا ہوں۔
،اور وہ خُدا جو شکستہ دلوں کا تسلی دینے والا ہے
!وہی تمہیں بھی تسلی دے

وہ تمہیں زنجیروں سے رہائی دے،
جو قید میں ہو،
اور جو تنہائی میں ہو،
اُسے خاندان میں جگہ دے

اور میں نہیں جانتا
کہ تمہارے لیے
اس سے زیادہ دانشمندانہ طریقہ کیا ہو سکتا ہے
سوائے اس کے کہ
مسلسل خُدا کے حضور فریاد کرو

اور یہی دعا تمہاری زبان پر ہو

اے خُداوند"
مجھے یاد کر
مجھے،
اُسی فضل کے ساتھ
جو تُو اپنی قوم پر رکھتا ہے۔
اے خُداوند
"مجھے اپنی نجات کے ساتھ یاد کر

ایک بیدار، مگر نا بخشا گیا گناہگار کے لیے نہایت موزوں دعا .III

اس گھر میں کچھ ایسے لوگ موجود ہیں جو اسی حالت میں ہیں۔
میں جانتا ہوں کہ یہاں کچھ گناہگار ہیں
جنہیں اب تک معافی نہیں ملی۔
میری یہی اُمید ہے
کہ اُن میں سے بعض اپنی حالت کے خطرے کو پہچان چکے ہوں گے۔
اگر ایسا ہے
تو خُدا اُن کی مدد کرے
کہ وہ یہ دعا مانگیں
کیونکہ سب سے پہلے
یہ عاجزی بھری دعا ہے

"اے خُداوند، مجھے یاد کر"

یعنی، "اے خُداوند
مجھے ایک لمحہ کے لیے یاد فرما
میں ایک غریب، کمزور
اور بدحال گناہگار ہوں۔
میں تیرے نزدیک کچھ بھی نہیں
مگر اے خُداوند
مجھے کم از کم یاد تو کر
مجھے نظر انداز نہ کر
اے وہ جو گناہ میں بیمار روحوں کا طبیب ہے
مجھے نظر انداز نہ کر
میری فریاد سُن
میری بے قراری کا جواب دے
اور میری روح کی آرزو کو دیکھ
"مجھے یاد کر

یہ ایک پُرخلوص دعا بھی ہے۔
کوئی شک نہیں
کہ جب اس الہامی شخص نے یہ دعا مانگی
تو اُس میں گہرائی اور زندگی تھی۔

اے عزیز دل،
اگر تجھے ایک نجات دہندہ درکار ہے
!تو اُس کے لیے تڑپ

،اگر تُو انکار کو قبول کر سکتا ہے
،تو انکار ہی تیرا جواب ہوگا
مگر اگر بات یہاں تک پہنچ جائے
!کہ "مجھے مسیح دے، ورنہ میں مر جاؤں گا
!"میں ضرور رحمت حاصل کروں گا
تو تُو یقیناً اُسے پالے گا۔

جب خُدا کسی کو
برکت کے لیے تڑپنے پر اُبھارتا ہے
،تو وہ برکت رُکی نہیں رہتی
بلکہ نازل ہوتی ہے۔

،دیکھو
،یہ دعا جو میں تمہیں مانگنے کے لیے کہہ رہا ہوں
،یہ نہ صرف عاجزانہ اور پُرخلوص ہے
بلکہ یہ صحیح سمت میں کی جانے والی دعا بھی ہے۔

یہ صرف خُدا کے حضور ہے

!اے خُداوند، مجھے یاد کر"
،اے خُداوند
!"اپنی نجات کے ساتھ مجھے یاد فرما

،ہماری تمام مدد وہیں ہے
یہاں کہیں نہیں۔
یہ کسی انسان میں نہیں۔
کوئی کاپن،
کوئی دوست
کوئی خادم تجھے مدد نہیں دے سکتا۔

،اگر تُو ہم سے رجوع کرے
تو ہم یہی کہہ سکتے ہیں
جو اسرائیل کے بادشاہ نے
سامریہ کی اُس عورت سے کہا
:جب شہر سخت محاصرے میں تھا

،اگر خُداوند تجھاری مدد نہ کرے"
تو میں کہاں سے تیری مدد کروں؟
کھلیان سے؟
"یا مے کے حوض سے؟"

ہم کچھ نہیں کر سکتے۔

"!انسان کی مدد عبث ہے"

پس اپنی نظریں خُدا پر ہی جما
اُس صلیب پر
جہاں مسیح نے دُکھ اُٹھایا۔

!وہیں دیکھ، اور فقط وہیں

:اور یہی تیری دعا ہو

"!اے خُداوند، مجھے یاد کر"

،جب وہ چور صلیب پر مر رہا تھا
:اُس نے یہ نہیں کہا

،اے یوحنا"
"!میرے لیے دعا کر

یوحنا وہاں موجود تھا۔
نہ ہی اُس نے
مسیح کی ماں کی طرف دیکھا
:اور کہا

،اے مقدسہ"
"!میرے لیے دعا کر

،وہ ایسا کہہ سکتا تھا
لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا۔

،نہ اُس نے کسی رسول کو پکارا
نہ اُن مقدس لوگوں کو
جو صلیب کے گرد جمع تھے۔

!وہ جانتا تھا کہ کہاں دیکھنا ہے

اور اپنی مُرتی آنکھوں کو
اُس کی طرف اُٹھا کر
،جو درمیانی صلیب پر دُکھ اُٹھا رہا تھا
:اُس کی صرف یہی ایک دعا تھی

"!اے خُداوند، مجھے یاد کر"

یہی سب کچھ ہے
!جو تجھے درکار ہے

،خُدا کے حضور دعا کر
!اور فقط اُسی کے حضور

کیونکہ رحم
فقط اُسی کی طرف سے
تجھ تک پہنچے گا۔

دیکھ اے گنابگار
اگر تُو یہ دعا کرنا چاہتا ہے
تو جان لے
اکہ یہ تیری ذاتی دعا ہے

یہ کہتی ہے:

"اے خُداوند، مجھے یاد کر"

اُوہ
اگر ہم لوگوں کو
اپنی نجات کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر سکیں
تو ادھی جنگ جیت چکے ہوں گے

تُو کون ہے؟
تُو کون ہے؟

میں یہ دعا
تیرے منہ میں رکھنا چاہتا ہوں
چاہے تُو کوئی بھی ہو:

اے خُداوند،
میں آج کے دن
تیرا سبب شکن رہا ہوں
میں نے اس کے ابتدائی حصے
ہیں گزارے
جیسے نہ گزارنے چاہیے تھے
مگر اے خُداوند
"مجھے یاد کر"

اے خُدا،
میں ایک شرابی رہا ہوں
میں نے ہر شائستگی کے قانون کو توڑا
میں نے تیرے نام کی توہین کی
مگر اے خُداوند
"مجھے یاد کر"

کیا یہاں کوئی ایسا ہے
جس کے منہ میں میں
یہ الفاظ رکھ سکوں؟

اے خُداوند،
میں تیرے حضور لرزاں کھڑا ہوں
کیونکہ میں ایک ایسی عورت ہوں
جو گناہ میں گری ہوئی ہے
اے خُداوند
"مجھے یاد کر"

اے خُداوند،
میں جانتا ہوں
کہ میں ایک چور ہوں

اور میں اس لفظ کو سننے سے بھی
، شرم محسوس کرتا ہوں
کہیں جو میرے قریب بیٹھے ہیں
! وہ میری طرف نہ دیکھنے لگیں
، مگر اے خداوند
یہ خاص طور پر
: چور کی دعا ہے
، اے خداوند
" ! مجھے یاد کر

! کاش کہ میں ابھی تمہارے پاس آ سکتا
، میں نہ جانتا کہ تم کون ہو
، مگر اوہ! اگر میں آ سکتا
: تو میں یہ دعا تمہارے دل میں ڈال دیتا

" ! اے خداوند، مجھے یاد کر "

، اوپر کی اُس گیلری میں
، جہاں تم مشکل سے سُن سکتے ہو
، اور کچھ دیکھ نہیں سکتے
— وہاں دعا کے لیے نہایت موزوں جگہ ہے
، ایک بہترین جگہ
جہاں کونے میں چھپ کر
: یہ فریاد کی جا سکتی ہے

" ! اے خدا، مجھے یاد کر "

، یہ دعا ایک انجیلی دعا بھی ہے
: کیونکہ یہ کہتی ہے

" ! اپنے فضل سے مجھے یاد کر "

، گناہگار کو جو کچھ بھی ملتا ہے
وہ فقط فضل کے سبب سے ملتا ہے۔

، یہ کسی اور ذریعے سے نہیں آ سکتا
کیونکہ اگر تجھے وہی ملے
، جس کا تُو حقدار ہے
، تو نہ تجھے محبت ملے گی
، نہ رحمت
نہ فیض۔

، اوہ گناہگار
! خدا کے حضور فضل کی بنیاد پر آ

: اور یوں کہہ

، اے خداوند
، اپنے نام کی خاطر
، اور اپنی رحمت کی خاطر
" ! مجھ بے قدر و نالائق پر ترس کھا

ایہ ایک انجیلی دعا ہے

،اور دیکھو
یہ دعا استدلالی دعا بھی معلوم ہوتی ہے۔

تم پوچھو گے:
"استدلال کہاں ہے؟"

،دیکھو
:یہاں ہے

،تُو نے اپنے لوگوں پر فضل کیا"
،اے خداوند
"مجھ پر بھی فضل کر

یہ ہمیشہ
ایک مضبوط دلیل ہوتی ہے
کہ جب کسی نے
،دوسروں پر مہربانی کی ہو
تو وہ تجھ پر بھی مہربانی کرے گا۔

،جب ہم نہایت غریب ہوتے ہیں
:تو ہم عموماً کہتے ہیں

فلان شخص نے"
"میرے جیسے غریبوں کی مدد کی ہے

یہ ایک
پوشیدہ دلیل ہوتی ہے
،کہ وہ تجھے بھی مدد دے گا
کیونکہ تیرا حال بھی ویسا ہی ہے۔

کیا تُو دیکھ سکتا ہے؟

!وہ جنت کے دروازے ہیں
کیا تُو اُن عظیم الشان
موتیوں کی چمک برداشت کر سکتا ہے؟

مگر میں نہیں چاہتا
!کہ تُو اُن کو دیکھے

کیا تُو دیکھ سکتا ہے
جو لمبی قطاروں میں
اُس میں سے گزر رہے ہیں؟

وہ ایک طاقتور دریا کی مانند
!بڑھتے چلے جا رہے ہیں

،وہ سینکڑوں ہیں
،ہزاروں ہیں
!دس ہزاروں ہیں

یہ کون ہیں؟
یہ کون ہیں؟

یہ سب کے سب
— گناہگار ہیں
بالکل میرے جیسے
! اے عزیز دوست
! اور بالکل تیرے جیسے

وہ سب اب
، سفید پوشاک میں ملبوس ہیں
مگر اُن کے لباس
! کبھی کالے تھے

، اُن سے پوچھ
اور وہ کہیں گے
کہ "ہم نے اپنے لباس دھو کر
!" بڑے خون سے سفید کیے

اُن میں سے
ہر ایک سے پوچھ
کہ وہ کیسے
اُس موتیوں کے دروازے سے
ہنسی خوشی گزر کر
، اُس سنہری گلیوں والے شہر میں پہنچے
تو وہ سب
:ایک ہی آواز میں کہیں گے

ہم نجات"
! بڑے کو منسوب کرتے ہیں
فدیہ
!" اُس کی موت سے ملا

! اوہ! مَیں بھی اسی راہ میں رینگ کر داخل ہو جاؤں گا
! آہ! گناہگاروں کے نجات دہندہ کے وسیلے
مَیں اُمید رکھتا ہوں کہ
گناہگاروں کی اُس جنت میں
، گزرنے کا راستہ پاؤں گا
جہاں دھلے ہوئے گناہگار
ابد تک بستے ہیں۔

یہ دعا میں
! ایک زبردست استدلال ہے
مَیں اُمید کرتا ہوں
کہ تمہیں یہ دعا
ایسی حکمت سے استعمال کرنی آئے
! کہ تم اُس میں فتح یاب ہو جاؤ

پھر مَیں اس دعا کو
بیدار شدہ گناہگار کے لیے
اس لیے بھی پسند کرتا ہوں

کہ یہ ایک بے کس جان کی دعا ہے
کیونکہ یہ کہتی ہے

اے خُداوند"
مجھے اپنی نجات کے ساتھ
"ملاقات بخش

لندن میں
ایسے مریض ہیں
جو بڑے خوش ہوں گے
اگر انہیں کسی اسپتال میں
داخلہ مل جائے۔

وہ خوش ہوں گے
اگر کل کی صبح
کسی عظیم شفاخانے میں
انہیں لے جایا جائے
جہاں اُن کی دیکھ بھال کی جائے۔

مگر کچھ لوگ
اُن سے بھی زیادہ
انگفتہ بہ حالت میں ہیں

وہ اتنے نڈھال ہیں
کہ انہیں اسپتال لے جانا
ناممکن ہے
کیونکہ وہ راہ میں ہی
دم توڑ دیں گے۔

اگر انہیں
کبھی شفا ملنی ہے
تو وہ ایسی بدتر حالت میں ہیں
کہ طبیب کو خود
اُن کے پاس آنا ہوگا

اِوہ
ایہی گناہگار کی حالت بھی ہے

اور بعض
اسے شدت سے محسوس کرتے ہیں
:اسی لیے وہ فریاد کرتے ہیں

اے خُداوند"
مجھے اپنی نجات کے ساتھ
"ملاقات بخش

اے خُداوند"
یہاں میں تیرے حضور
—گرا پڑا ہوں
اپنے گناہ کے سبب
ایسا تباہ حال ہوں

کہ مشکل سے
اپنی آنکھ بھی
صلیب کی طرف
اُٹھا سکتا ہوں
"کیونکہ میں اندھا ہوں"

یہ سچ ہے کہ
تیرا فضل
مجھے بچا سکتا ہے
مگر میرا ہاتھ
مفلوج ہے
"میں اُسے تھام نہیں سکتا"

یہ سچ ہے کہ
تیری محبت
میرے دل میں
داخل ہو سکتی ہے
!مگر آہ
میرا دل
ایسا سخت ہے
تیری محبت
"اس میں کیسے داخل ہو؟"

اے نجات دہندہ
مجھے میرے لیے
سب کچھ کرنا ہوگا
کیونکہ میرا معاملہ
"انتہائی سنگین ہے"

ایسے ہی بگڑے ہوئے
اور نڈھال گناہگاروں کو
!مسیح محبوب رکھتا ہے

وہ نیم تباہ حالوں کو
نہیں
بلکہ کھوئے ہوؤں کو
ڈھونڈتے
!اور نجات دینے آیا

اپنے
انتہائی مایوس کن
معاملے کو
اُس کے ہاتھوں میں
—سپرد کر دو

اُس کے ہاتھوں میں
جس نے ہزارہا
مایوس گناہگاروں کو بچایا
!اور اب بھی بچا سکتا ہے

میں دعا کرتا ہوں
کہ آج رات
تمہارے آرام کرنے سے پہلے

تمہارے
بستر پر جانے
اور آنکھ بند کرنے
سے پہلے

یہ تمہارے دل کی دعا ہو

اے خُداوند"
مجھے یاد کر
اُسی فضل کے ساتھ
!جو تُو اپنے لوگوں سے رکھتا ہے
اپنی نجات کے ساتھ
!"مجھ سے ملاقات کر

میں اس کلام کو
ابدی روح کے ہاتھوں میں
سپرد کرتا ہوں۔

وہ اسے برکت بخشے
مسیح یسوع کی خاطر۔

!آمین

تفسیر از سی۔ ایچ۔ سپرجین
زبور ۱۰: ۱۱۶-۱۹، غزل الغزلات ۱: ۲-۷

یہ سارا زبور
شکرگزاری کے نغمے سے معمور ہے
کیونکہ گانے والے پر
خُدا کی رحمت ہوئی۔

وہ
سخت آزمائشوں
اور مصیبتوں کی گہرائیوں میں تھا
مگر خُدا نے اُسے
ٹوہنے نہ دیا۔

وہ گناہ کے
سخت حملوں میں گہرا
جنہوں نے اُس کی آنکھوں میں
آنسو بھر دیے
اور اُس کے قدموں کو
لڑکھڑانے کے قریب کر دیا
لیکن خُدا نے
اُسے سنبھالا
اور تقویت بخشی۔

جب وہ
 ،ان سب باتوں کو یاد کرتا ہے
 تو اُس کے دل میں
 یہ آرزو پیدا ہوتی ہے
 کہ وہ حمد کے وسیلے
 کسی طور
 خدا کا شکر ادا کرے
 اور دوسروں کے سامنے
 گواہی دے۔

اسی لیے
 وہ اب یہ سوال کرتا ہے۔

زبور ۱۱۶

۔ میں نے ایمان رکھا،
 ،اسی لیے میں نے کہا
 "میں نہایت مصیبت میں تھا۔"

۔ میں نے ۱۱
 ،جلدی میں کہا
 "اِسب انسان جھوٹے ہیں"

اور حقیقت میں
 ،وہ بہت قریب پہنچا
 اگرچہ اُس نے
 ،یہ بات جلدی میں کہی
 کیونکہ اگر تم
 ،کسی انسان پر بھروسہ کرو
 تو وہ تمہارے لیے
 جھوٹا ثابت ہوگا۔

وہ تمہیں
 یا تو

اپنی بے وفائی کی وجہ سے

یہ کس قدر شیریں بات ہے کہ کوئی خدا کا خادم ہو۔ داؤد بجا طور پر اسے دو مرتبہ کہتا ہے۔ وہ خوشی سے اپنے آپ کو اُس غلام کی مانند دیکھتا ہے جو اپنے آقا کے گھر میں پیدا ہوا ہو۔ وہ کہتا ہے، "میری ماں تیری خادمہ تھی، میں تیری لونڈی کا بیٹا ہوں۔" اوہ! یہ کتنی مبارک بات ہے کہ ہر طرح سے خدا کا ہو جانا۔ اور پیچھے مڑ کر یہ محسوس کرنا کہ "میں نہ صرف نجات اور نئے جنم کے سبب اُس کا ہوں، بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے میں ایک ایسے شجرہ نسب سے بندھا ہوں جو مردوں اور عورتوں پر مشتمل ہے، جنہیں اُس کے حاکمانہ فضل نے اپنے حضور بلا لیا۔" فضل خون میں نہیں بہتا، مگر یہ بڑی رحمت ہے جب یہ اُس کے ساتھ ساتھ ہے، اور جب خداوند کی لونڈی ایک ایسے مرد کی ماں ہو جو خدا کا فرزند بھی ہو اور اُس کا بیٹا بھی۔

تو نے میری بیڑیاں کھول دیں۔" تم کبھی مکمل آزاد نہیں ہو۔ تمہاری بیڑیاں کبھی پوری طرح نہیں کھلتیں۔ جب تک کہ تم خدا کی بندگی کو دوبری شدت سے محسوس نہ کرو۔ پڑھو، "میں تیرا خادم ہوں، میں تیرا خادم ہوں۔" یہ دوبری ضرب ہے۔ "تو نے میری بیڑیاں کھول دیں۔" کوئی آزادی نہیں، مگر خدا کی کامل فرمانبرداری میں۔ جب ہر خیال خدا کی مرضی کے تابع ہو جاتا ہے، تب ہر خیال آزاد ہوتا ہے۔ تم نے ارادے کی آزادی کے بارے میں بہت کچھ سنا ہے۔ ارادہ تب تک آزاد نہیں ہوتا جب تک فضل اُسے الہی محبت کی زنجیروں میں نہ جکڑ لے۔ تب جا کر یہ آزاد ہوتا ہے، اور تب تک نہیں۔ "میں تیرا خادم ہوں۔ تیرا خادم، تو نے میری بیڑیاں کھول دیں۔"

- میں تیرے حضور شکر گزاری کی قربانی چڑھاؤں گا، اور خداوند کے نام کو پکاروں گا۔ ۱۷

وہ یہ کرتا چلا آ رہا ہے۔ جو کچھ آدمی کر چکا ہو، وہی کرے گا۔ اوہ! یہ کتنی مبارک بات ہے کہ خدا کے فرزند بالآخر عبادت کی عادت اپنا لیتے ہیں۔ جیسے گناہگار اپنے گناہ میں قائم رہتا ہے، ویسے ہی میں کہہ سکتا ہوں، ”کیا حبشی اپنی کھال بدل سکتا ہے یا چیتا اپنے دھبے؟“ اگر ایسا ہو، تو پھر وہ جو ایک بار دل سے خدا کی حمد کرنا سیکھ چکا ہو، شاید اسے بھولنے لگے۔ عادت دوسری فطرت ہے، اور وہ مقدس عادت جس کے لیے خدا نے ہمیں اپنے فضل سے مخصوص کیا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے ہماری فطرت بن جائے گی۔

- میں اپنی نذر خداوند کو ادا کروں گا، اب اُس کے سب لوگوں کے روبرو، خداوند کے گھر کے صحنوں میں، ۱۸-۱۹
یروشلم، تیرے بیچ میں۔ خداوند کی حمد کرو۔

میں دیکھتا ہوں کہ داؤد کو صحبت پسند تھی۔ وہ یہاں خوش ہوتا، اگرچہ ہم ایسے حالات میں جمع ہیں جو مکمل خوشگوار نہیں۔ وہ شکر گزار مقدسین کی ہنستی مسکراتی جماعت میں رہ کر خوش ہوتا، جو سب مل کر کہہ سکتے، ”یہ درست ہے، داؤد! جو کچھ تم نے اپنے بارے میں لکھا، وہ ہر ایک کے لیے لکھا جا سکتا ہے، اور ہم میں سے ہر کوئی کہہ سکتا ہے، ’میں خداوند سے‘“ ”محبت رکھتا ہوں کیونکہ اُس نے میری فریاد اور میری مناجات کو سنا۔

غزل الغزلات ۷:۲-۱

ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ غزل مسیح اور اُس کے ایماندار لوگوں کی باہمی محبت کو پیش کرتی ہے۔ یہ ایک گہرا راز رکھنے والی کتاب ہے، جسے صرف وہی سمجھ سکتا ہے جو روحانی تجربے میں گہرائی تک پہنچ چکا ہو، لیکن جو لوگ یسوع مسیح کے ساتھ مقدس رفاقت کی زندگی گزار چکے ہیں، وہ گواہی دیں گے کہ جب وہ اپنے احساسات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں، تو انہیں اس بے مثال غزل سے الفاظ مستعار لینے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔

سیموئیل روتھر فورڈ نے اپنے مشہور خطوط میں، جب مسیح کی محبت کا ذکر کیا جو اُس کے دل میں پھیل چکی تھی، شاید اُسے شعور نہ تھا کہ وہ مسلسل اس غزل کے الفاظ کو دہرا رہا ہے، لیکن ایسا ہی ہے۔ یہ الفاظ اُس کی جانب سے بالکل تازہ تھے، لیکن وہ اسی حیرت انگیز کتاب سے آئے۔ یہ بائبل کے وسط میں کھڑی ہے۔ یہ مقدسین کا مقدس ہے—تمام کتاب کا مرکزی نقطہ۔ اور یوں وہ بولتا ہے—وہ جلالی جو ”سلیمان سے بھی بڑا“ ہے۔

باب ۲، آیات ۱-۲

”میں شارون کا گل نرگس ہوں، اور وادیوں کی سوسن۔ جیسے سوسن کانٹوں میں، ویسے ہی میری محبوبہ بیٹیوں میں۔“

یوں مسیح کی کلیسیا اپنی خوبصورتی میں نمایاں ہو کر ظاہر ہوتی ہے—دنیا سے اتنی ہی مختلف، اور اُس سے اتنی ہی برتر، جتنی سوسن کانٹوں سے۔ اب دیکھو کہ وہ کیسے جواب دیتی ہے اور اُس کے کلام کا جواب دیتی ہے۔

- جنگل کے درختوں میں جیسے سیب کا درخت ہے، ویسے ہی میرا محبوب بیٹوں میں ہے۔ میں اُس کے سایہ میں بیٹھ گئی ہوں
لذت کے ساتھ، اور اُس کا پھل میرے منہ میں شیرین تھا۔

اُس کے نزدیک کوئی اُس کی مانند نہیں، اور اُس کے نزدیک کوئی اُس کی مانند نہیں۔ یسوع اپنے لوگوں کو عزیز رکھتا ہے۔ اُس نے اُن کی نجات کے لیے اپنے دل کا خون بہایا، اور ”تم جو ایمان لاتے ہو، اُس کے نزدیک وہ بیش قیمت ہے۔“ اُس کے مقابلے میں نہ مرجان کا ذکر ہوگا، نہ یاقوت کا۔ کچھ بھی اُس کا ہمسر نہیں ہو سکتا۔ جنگل میں اور بھی درخت ہیں، مگر وہی ایک ہے جو پھل دار ہے—وہ اُتری کا درخت، جس کے سنہری سیب ہمارے ذائقہ کے لیے لذیذ ہیں۔ اُو، اور آج رات اُس کی لدے ہوئے شاخوں سے چنیں۔

- وہ مجھے ضیافتی گھر میں لے آیا، اور اُس کا جھنڈا جو میرے اوپر ہے، محبت ہے۔ ۴

تم اور میں جانتے ہیں کہ اس کا مطلب کیا ہے—کم از کم یہاں بہت سے لوگ جانتے ہیں۔ تم جانتے ہو کہ یہ کیسی مسرت کی بات ہے کہ اب تمہارے سر پر جنگ کا پرچم نہیں، بلکہ محبت کا جھنڈا لہرا رہا ہے، کیونکہ تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان سب کچھ سلامتی میں ہے۔ اور اب تمہیں قید خانے یا مشقت کے مقام پر نہیں لایا گیا، بلکہ ضیافتی گھر میں۔ اپنی حیثیت کے مطابق چلو۔ اگر تم ضیافتی گھر میں ہو، تو دھیان رکھو کہ سیر ہو کر کھاؤ۔

- مجھے مٹکوں سے تقویت دے، مجھے سببوں سے تسلی دے، کیونکہ میں محبت میں بیمار ہوں۔ ۵

اوہ! کاش میں اُسے بہتر جانتا! اوہ! کاش میں اُسے اور زیادہ محبت کرتا! اوہ! کاش میں اُس کی مانند ہوتا! اوہ! کاش میں اُس کے ساتھ ہوتا! ”میں محبت میں بیمار ہوں۔“

- اُس کا باباں ہاتھ میرے سر کے نیچے ہے، اور اُس کا دہنا ہاتھ مجھے گلے لگائے ہوئے ہے۔ اے یروشلم کی بیٹیو! میں ۶-۷ تمہیں غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم دیتی ہوں کہ میرے محبوب کو نہ جگاؤ، نہ اُسے بیدار کرو جب تک کہ وہ خود نہ چاہے۔

اگر وہ میرے ساتھ ہے، تو کوئی چیز اُسے پریشان نہ کرے۔ کوئی چیز اُسے ہٹنے پر مجبور نہ کرے۔ ہمارا خداوند یسوع بہت حساس ہے، اور جب وہ اپنے لوگوں پر ظاہر ہوتا ہے، تو ذرا سی چیز بھی اُسے ہٹانے کے لیے کافی ہوتی ہے، جیسے ہرن اور غزال بہت نازک اور ڈرپوک ہوتے ہیں۔ اسی طرح شراکت بھی بہت لطیف اور نزاکت بھری چیز ہے۔ یہ جلدی سے ٹوٹ سکتی ہے۔ اوہ! خدا آج رات یہ کرے کہ کسی کے خیالات میں ایسی کوئی چیز نہ آئے جو اُس کی مسیح کے ساتھ رفاقت کو توڑ ڈالے۔